

یہاں باب ”افتخار جالب ایک تعارف“ افتخار جالب کے شخصی کوائف، ادبی زندگی کے تشکیلی عناصر، تعلیمی سرگرمیوں، حریت پسند فکر، معاشی ابتداؤں، ادبی سرگرمیوں، ازدواجی زندگی، خیال فکر مسافرت، مشاغل اور ان کی زندگی میں رونما ہونے والے دیگر اہم ترین واقعات کا تفصیلی جائزہ پیش کرتا ہے۔

دوسرے باب ”لسانی تشکیلات کی تحریک اور ایک نیا ادبی افق“ میں ساٹھ کی دہائی میں ترتیب پانے والے ادبی منظر نامے کی مفصل روداد کو قلمبند کیا گیا ہے۔ افتخار جالب نہ صرف اس نئے ادبی افق کا نقاش اول ہے بلکہ لسانی تشکیلات کا نظریہ افتخار جالب کے شعری نظام کا بڑی حد تک تعین بھی کرتا ہے۔ اس لیے مذکورہ باب میں افتخار جالب کی نظموں کی تفہیم، فنی و فکری جائزے اور ان کے ادبی مقام و مرتبے کے تعین کی ایک نہایت اہم کڑی لسانی تشکیلات کی تحریک کا اجمالی جائزہ پیش کیا گیا ہے اور اس جائزے میں لسانی تشکیلات کی تحریک کو اساس مہیا کرنے اور انگیزت دینے میں افتخار جالب کی ذات، نظریات اور تخلیقات کے کردار کو اجاگر کیا گیا ہے۔ یہ باب افتخار جالب اور لسانی تشکیلات کی تحریک کے باہمی تعلق پر سیر حاصل دستاویزی حیثیت رکھتا ہے۔

مقالے کے تیسرے باب ”یہی ہے میرا لحن کا فنی و فکری جائزہ“ میں افتخار جالب کی آخری شعری تصنیف ”یہی ہے میرا لحن“ کی نظموں کا فکری و موضوعاتی جائزہ، اسلوبیاتی خصائص، فنی محاسن، لسانی پہلوؤں اور دیگر فنی حربوں پر مفصل بحث کی گئی ہے۔ یہ جائزہ افتخار جالب کے ارتقائی تجربے کے امتیازی خصائص کو معنوی اور لسانی ہر دو حوالوں سے اجاگر کرتے ہوئے ان کی اس تخلیق کی تمام فنی و فکری جزئیات کو سامنے لاتا ہے۔ مقالے کا یہ باب اس لیے بھی زیادہ اہمیت کا حامل ہے کہ اس باب کے آخر میں ”یہی ہے میرا لحن“ کی نظموں میں شاعرانہ استدلال، معنوی استخراج اور پراسس کا بھرپور استعمال دیکھنے کے لیے چند نظمیں منتخب کی گئی ہیں۔

چوتھا باب ”قدیم بنجر کا فنی و فکری جائزہ“ کے نام سے موسوم ہے۔ اس باب میں افتخار جالب کی متنازع اور اہم ترین تخلیق کا موضوعاتی اور فنی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ جائزہ ”قدیم بنجر“ کے اسلوب، موضوعات، تکنیک، ہیئت، فنی مسائل اور تخلیقی لوازم کا اجاطہ کرتا ہے۔ اس باب کا اختصاص یہ ہے کہ ”قدیم بنجر“ کے مجموعی فنی تجزیے کے سلسلے میں اس امر کا خیال رکھا گیا ہے کہ افتخار جالب کی فنی و فکری اختراعات کو سامنے لاتے ہوئے اردو نظم کی روایت میں ان عناصر کی انفرادیت اور